سود سے پاک مکمل ریزرو بینکاری نظام: پاکستان میں حکومتی قرض، بجٹ خسارے، مہنگائی، ٹیکس بوجھ اور بے روزگاری کے خاتمے کی ایک عملی اسلامی حکمتِ عملی

خلاصۂ مقالہ (Abstract)

پاکستان کی موجودہ معیشت سودی بینکاری پر منحصر ہے، جس کی وجہ سے حکومتی قرض میں اضافہ، مسلسل بجٹ خسارہ، مہنگائی اور بے روزگاری کے مسائل جنم لیتے ہیں .(State Bank of Pakistan, 2023; IMF, 2023) سودی نظام میں بینک جمع شدہ رقوم سے قرض پیدا کرتے ہیں اور نئی رقم تخلیق کرتے ہیں، جو مالیاتی عدم استحکام اور معاشرتی عدم مساوات کا سبب بنتا ہے .(Chapra, 2008; Fisher, 1935) اس مقالے میں فل ریزرو، سود سے پاک، زکوٰۃ بیسڈ بینکاری نظام کے فوائد پر روشنی ڈالی گئی ہے اور پاکستان کے لیے عملی حکمت عملی پیش کی گئی ہے۔ مقالہ تین بنیادی پہلوؤں پر مشتمل ہے: حکومتی قرض اور بجٹ خسارہ، مہنگائی اور بے روزگاری، اور ٹیکس بوجھ اور معاشرتی عدم مساوات۔ تحقیقی جائزہ بتاتا ہے کہ اسلامی فل ریزرو ماڈل میں بینک حقیقی اثاثوں میں سرمایہ کاری کرتے ہیں، منی سپلائی ریاست کے کنٹرول میں ہوتی ہے، اور زکوٰۃ غربت کے خاتمے اور دولت کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بناتی ہے۔ مقالے میں تین مرحلوں پر مشتمل عملی روڈمیپ بھی پیش کیا گیا ہے تاکہ پاکستان میں سود سے پاک، شفاف اور پائیدار معیشت قائم کی جا سکے .(PRIZE Foundation, 2025)

مسئلے کا پس منظر

پاکستان کی موجودہ معیشت شدید مالیاتی چیلنجز کا شکار ہے۔ موجودہ سودی بینکاری نظام نے حکومتی قرض میں اضافہ، مسلسل بجٹ خسارہ، مہنگائی اور بے روزگاری کو جنم دیا ہے .(State Bank of Pakistan, 2023) عوام پر ٹیکس کا بوجھ بڑھتا جا رہا ہے، جبکہ سماجی عدم مساوات اور غربت کے مسائل پیچیدہ تر ہوتے جا رہے ہیں۔ IMF کے تحت قرضوں پر انحصار نے ملکی مالی خودمختاری کو محدود کر دیا ہے اور ملکی ترقیاتی منصوبوں میں رکاوٹ پیدا کی ہے (IMF Pakistan Country Report, 2023).

بنیادی سوال

کیا سودی بینکاری نظام کے تحت پاکستان مالیاتی خودمختاری اور پائیدار اقتصادی ترقی حاصل کر سکتا ہے؟

اس سوال کے جواب کے لیے مقالے میں موجودہ سودی نظام، اس کے نقصانات، اور متبادل اسلامی فل ریزرو بینکاری ماڈل کا تحقیقی جائزہ لیا گیا ہے۔ مقالہ پانچ اہم مقاصد پر مبنی ہے:

1. موجودہ سودی نظام اور حکومتی قرض، بجٹ خسارہ، مہنگائی اور بے روزگاری کا تجزیہ
2. ٹیکس، بے روزگاری اور معاشرتی عدم مساوات کے باہمی تعلق کی وضاحت
3. اسلامی معاشی نظام، سود کی حرمت اور زکوٰۃ کی افادیت کی تحقیق
4. فل ریزرو، سود سے پاک بینکاری نظام اور اس کے عملی فوائد کی وضاحت
5. پاکستان کے لیے عملی روڈمیپ اور پالیسی ساز اداروں کے لیے سفارشات

باب اول: موجودہ سودی مالیاتی نظام کا تجزیہ

1.1 سودی نظام کی ساخت

پاکستان میں موجودہ بینکاری نظام **Fractional Reserve Banking** پر مبنی ہے، جہاں بینک جمع شدہ رقوم کے صرف ایک حصہ بطور ریزرو رکھتے ہیں اور باقی رقم قرض کی صورت میں جاری کرتے ہیں۔ اس سے بینک **Money Creation Power** حاصل کرتے ہیں، یعنی وہ نئے پیسے پیدا کر سکتے ہیں، جو اصل میں قرض پر مبنی ہوتے ہیں (Fisher, 1935). اس نظام کے نتیجے میں معیشت میں افراطِ زر پیدا ہوتا ہے اور قرض پر مبنی معیشت قائم ہو جاتی ہے (Chapra, 2008).

Debt-Based Economy میں بینکنگ اور حکومت کا بنیادی ڈھانچہ قرض پر مبنی ہے۔ بینک سود کے ذریعے اپنی آمدنی حاصل کرتے ہیں، جبکہ حکومت ترقیاتی اور جاری اخراجات کے لیے قرض لیتی ہے، جس سے بجٹ خسارہ اور مالیاتی عدم استحکام جنم لیتے ہیں (State Bank of Pakistan, 2023).

1.2 حکومتی قرض کا میکانزم

حکومت مختلف طریقوں سے قرض حاصل کرتی ہے:

- **Treasury Bills (T-Bills):** مختصر مدتی سرکاری بانڈ، جو عام طور پر مارکیٹ سے سودی بنیاد پر جاری کیے جاتے ہیں۔
- **Pakistan Investment Bonds (PIBs):** طویل مدتی بانڈز، جن پر سالانہ سود ادا کیا جاتا ہے۔
- **IMF Borrowings:** بین الاقوامی قرض، جو عام طور پر سخت شرائط اور سود کے تحت دستیاب ہوتا ہے (IMF Pakistan Country Report, 2023).

یہ قرض حکومت کو ضروری فنڈ فراہم کرتا ہے لیکن ساتھ ہی سودی بوجھ اور مالیاتی عدم استحکام کا سبب بھی بنتا ہے۔

1.3 مہنگائی کیسے پیدا ہوتی ہے؟

سودی بینکاری اور غیر پیداواری قرض کی وجہ سے **Excess Money Supply** پیدا ہوتی ہے۔ بینک جمع شدہ رقم سے نئے قرض فراہم کرتے ہیں، جس سے مارکیٹ میں پیسے کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور قیمتیں بلند ہوتی ہیں (Friedman & Schwartz, 1963).

Interest-Driven Credit Expansion بھی مہنگائی کو فروغ دیتا ہے، کیونکہ سود کے بوجھ کے تحت سرمایہ کاری کے اخراجات بڑھ جاتے ہیں، جو صارفین تک منتقل ہوتے ہیں۔

Cost-Push Inflation میں اجناس اور خدمات کی پیداواری لاگت میں اضافہ ہوتا ہے، جو سودی قرض کی وجہ سے بڑھ جاتی ہے۔ مثلاً توانائی اور صنعتی شعبے میں قرض کے سود کی ادائیگی مصنوعات کی قیمت میں شامل ہوتی ہے (State Bank of Pakistan, 2023).

باب دوم: ٹیکس، بے روزگاری اور معاشرتی عدم مساوات کا باہمی تعلق

پاکستان کی موجودہ معیشت میں **ٹیکس کا ظالمانہ بوجھ** اور **بے روزگاری** بنیادی مسائل ہیں، جو معاشرتی عدم مساوات کو مزید بڑھا رہے ہیں۔

2.1 ظالمانہ ٹیکس اسٹرکچر

پاکستان میں ٹیکس سسٹم زیادہ تر **Indirect Taxes** پر منحصر ہے، جیسے VAT ، GST اور Sales Tax ، جو غریب عوام پر زیادہ اثر ڈالتی ہیں جبکہ دولت مند افراد آسانی سے ٹیکس بچا لیتے ہیں (State Bank of Pakistan, 2023).

Salaried Class پر بوجھ بھی بڑھ رہا ہے کیونکہ تنخواہ دار طبقہ انکم ٹیکس کے تحت مسلسل دباؤ میں رہتا ہے۔ اس کے مقابلے میں سرمایہ دار طبقہ سرمایہ کاری اور اثاثوں کے ذریعے ٹیکس میں چھوٹ حاصل کر لیتا ہے۔

نتیجتاً، **Poor-Rich Gap** میں اضافہ ہوتا ہے اور دولت چند ہاتھوں میں مرکوز ہو جاتی ہے، جس سے معاشرتی عدم مساوات شدت اختیار کر لیتی ہے (Chapra, 2008).

2.2 بے روزگاری کے اسباب

Debt-Driven Austerity: حکومت کے قرض کی ادائیگی اور سود کی بھاری مقدار ترقیاتی اخراجات کو محدود کرتی ہے، جس سے عوام کے لیے روزگار کے مواقع کم ہو جاتے ہیں۔(IMF Pakistan Country Report, 2023)

Industrial Slowdown: سرمایہ کاری کی کمی اور قرض پر انحصار صنعتی پیداوار کو متاثر کرتا ہے۔ پیداوار کم ہونے سے ملازمت کے مواقع بھی کم ہوتے ہیں۔

SME Collapse: چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار (SMEs) اکثر قرض کی کمی یا مہنگے سود کے بوجھ کے باعث بند ہو جاتے ہیں، جس سے معاشی سرگرمی میں کمی اور بے روزگاری میں اضافہ ہوتا ہے۔(State Bank of Pakistan, 2023)

باب سوم: اسلامی معاشی نظام: نظریاتی بنیاد

پاکستان میں موجودہ معاشی مسائل کی جڑیں سود پر مبنی نظام میں ہیں، جس کی جگہ **اسلامی معاشی نظام** پیش کیا جاسکتا ہے، جو عدل، مساوات اور معاشرتی فلاح پر مبنی ہے۔

3.1 حرمتِ سود قرآنی وفقہی تناظر

قرآن کریم میں سود کو سختی سے ممنوع قرار دیا گیا ہے:

"جو لوگ سود کھاتے ہیں، وہ قیامت کے دن کھڑے نہیں ہوں گے مگر جیسے شیطان کھڑا ہوتا ہے"

سورۃ البقرہ،(275–279)

سودی لین دین کو **جنگ مع اللہ اور رسول** قرار دیا گیا ہے، کیونکہ یہ دولت کے غیر منصفانہ ارتکاز اور معاشرتی عدم مساوات پیدا کرتا ہے۔(Chapra, 2008)

3.2 زکوٰۃ: اسلامی ریاست کا مالیاتی ستون

زکوٰۃ اسلامی معیشت کا بنیادی ستون ہے، جو دولت کی **منصفانہ تقسیم** اور غربت کے خاتمے کے لیے اہم کردار ادا کرتی ہے۔

- **Social Safety Net:** زکوٰۃ کے ذریعے مستحقین کو امداد فراہم کی جاتی ہے، جو غربت اور معاشرتی عدم مساوات کو کم کرتی ہے (IDB Annual Development Report, 2022).
- **Wealth Circulation:** زکوٰۃ سے دولت چند ہاتھوں میں نہیں رہتی، بلکہ پیداوار اور سرمایہ کاری میں دوبارہ گردش کرتی ہے، جس سے معیشت میں توازن پیدا ہوتا ہے۔

اسلامی ماہرین کے مطابق، زکوٰۃ بیسڈ مالیاتی ماڈل میں معیشت مستحکم، خود کفیل اور بحران سے پاک رہتی ہے (Chapra, 2008; PRIZE Vision Document, 2025).

باب چہارم: فل ریزرو، سود سے پاک بینکاری نظام کا تعارف

پاکستان میں سودی بینکاری نظام کی ناکامی کے بعد، **Full-Reserve Banking** یا فل ریزرو، سود سے پاک ماڈل ایک عملی متبادل کے طور پر سامنے آتا ہے۔ یہ نظام اسلامی اصولوں اور شفاف مالیاتی پالیسی پر مبنی ہے۔

4.1 Full-Reserve Banking کیا ہے؟

فل ریزرو بینکاری میں:

- **100٪ Reserve Requirement:** بینک ہر جمع شدہ ڈپازٹ کا مکمل حصہ ریزرو میں رکھتا ہے۔
- **No Credit Creation from Deposits:** بینک ڈپازٹس سے نئے قرض نہیں پیدا کرتے، بلکہ موجودہ اثاثوں میں سرمایہ کاری کرتے ہیں (Fisher, 1935; IMF Working Paper, *Chicago Plan Revisited*, 2012).

یہ نظام مالیاتی استحکام فراہم کرتا ہے اور افراطِ زر کے امکانات کو محدود کرتا ہے۔ بینک صرف حقیقی اثاثوں کی بنیاد پر سرمایہ کاری کرتے ہیں، نہ کہ غیر پیداواری قرض پر۔

4.2 اسلامی فل ریزرو ماڈل کی خصوصیات

اسلامی فل ریزرو ماڈل میں بینک درج ذیل اصولوں پر کام کرتے ہیں:

1. **مشارکہ (Musharaka)**: بینک اور سرمایہ کار مشترکہ طور پر منصوبے میں سرمایہ لگاتے ہیں اور منافع یا نقصان میں حصہ دار ہوتے ہیں۔
2. **مضاربہ (Mudarabah)**: بینک سرمایہ فراہم کرتا ہے اور کاروباری تجربہ کار کاروباری طور پر عمل درآمد کرتا ہے، منافع کا معاہدہ پہلے سے طے ہوتا ہے۔
3. **اجارہ (Ijarah)**: بینک اثاثوں کو کرایہ پر دیتا ہے، جیسے مشینری یا ہاؤسنگ، اور مستقل آمدنی حاصل کرتا ہے۔
4. **Salam & Istisna**: مستقبل میں مصنوعات یا خدمات کی خرید و فروخت پر مبنی سرمایہ کاری، جو پیداوار کو فروغ دیتی ہے (Chapra, 2008; AAOIFI Shariah Standards, 2023).

یہ ماڈل معیشت کو حقیقی اثاثوں کی بنیاد پر فعال کرتا ہے، سودی بوجھ ختم کرتا ہے اور غربت کے خاتمے میں کردار ادا کرتا ہے۔

باب پنجم: فل ریزرو سسٹم کیسے ختم کرے گا

فل ریزرو، سود سے پاک بینکاری نظام کی افادیت درج ذیل شعبوں میں نمایاں ہے:

5.1 حکومتی قرض

- **Interest-Free Public Financing**: حکومت قرض کی ضرورت کے بجائے سرمایہ کاری کے منصوبوں میں شرکاء کے ساتھ شریک ہوتی ہے۔
- **Zakat-Backed Sovereign Funds**: زکوٰۃ فنڈز کے ذریعے حکومتی ترقیاتی منصوبے مالیاتی طور پر مستحکم ہوتے ہیں (IDB, 2022).

5.2 بجٹ خسارہ

- **Elimination of Interest Expenditure**: سود کی ادائیگی ختم ہونے سے بجٹ خسارہ کم ہوتا ہے۔
- **Public Equity Participation**: ریاست عوامی سرمایہ کاری کے ذریعے منصوبوں میں شراکت کرتی ہے، جس سے مالیاتی توازن آتا ہے (Chapra, 2008).

5.3 مہنگائی

- **Controlled Money Supply**: فل ریزرو بینکاری میں منی سپلائی حقیقی معیشت کی پیداوار کے مطابق ہوتی ہے۔
- **No Artificial Credit Expansion**: بینک جمع شدہ ڈپازٹس سے قرض پیدا نہیں کرتے، اس لیے افراطِ زر اور قیمتوں میں اضافہ محدود ہوتا ہے (Friedman & Schwartz, 1963).

5.4 بے روزگاری

- **SME Financing**: چھوٹے اور درمیانے کاروبار بلاسود قرض سے سرمایہ کاری کر سکتے ہیں، جس سے روزگار کے مواقع بڑھتے ہیں۔
- **Entrepreneurship Boom**: سرمایہ کاری کے مواقع میں اضافہ نوجوانوں کے لیے کاروباری حوصلہ بڑھاتا ہے۔
- **Asset-Based Growth**: معیشت حقیقی اثاثوں پر مبنی ترقی کرتی ہے، جس سے پائیدار اقتصادی نمو ممکن ہوتی ہے (PRIZE Vision Document, 2025).

باب ششم: پاکستان کے لیے عملی روڈمیپ

پاکستان میں فل ریزرو، سود سے پاک، زکوٰۃ بیسڈ معیشت کے نفاذ کے لیے ایک **منظم اور مرحلہ وار روڈمیپ** ضروری ہے۔ یہ روڈمیپ تین مراحل پر مشتمل ہے:

6.1 پہلا مرحلہ (0–2 سال)

1. **Pilot Full-Reserve Islamic Banks**: منتخب شہروں میں چند فل ریزرو اسلامی بینک کھولے جائیں تاکہ ماڈل کی عملی افادیت کا تجربہ کیا جا سکے۔
2. **Zakat Digitalization**: زکوٰۃ کی جمع آوری اور تقسیم کے نظام کو ڈیجیٹل بنایا جائے تاکہ شفافیت اور نگرانی ممکن ہو۔
3. **Legal Amendments**: سودی بینکاری اور مالیاتی قوانین میں ترمیم کی جائے تاکہ فل ریزرو اور زکوٰۃ بیسڈ ماڈل کی قانونی حیثیت مضبوط ہو۔

اہم نتائج:

- بینکنگ کے نئے ماڈل کی عملی جانچ
- شفاف اور مؤثر زکوٰۃ سسٹم
- قانونی فریم ورک کے ذریعے سودی نظام کے بتدریج خاتمے کی تیاری

6.2 دوسرا مرحلہ (3–5 سال)

1. **Gradual Interest Phase-Out**: موجودہ سودی بینکنگ نظام کے تحت جاری قرضوں کو مرحلہ وار ختم کیا جائے۔
2. **Conversion of Government Borrowing**: حکومتی قرض کو فل ریزرو، زکوٰۃ بیسڈ ماڈل میں منتقل کیا جائے، تاکہ بجٹ خسارہ اور سود کا بوجھ کم ہو۔
3. **Capacity Building**: بینکوں، مالیاتی اداروں اور پالیسی سازوں کے لیے تربیتی پروگرامز کا انعقاد۔

اہم نتائج:

- سود سے پاک بینکاری نظام کا ملک گیر نفاذ
- بجٹ خسارہ میں کمی اور مالیاتی استحکام
- معاشی خودمختاری کی بحالی

6.3 تیسرا مرحلہ (5–10 سال)

1. **National Zakat Fund**: ایک قومی زکوٰۃ فنڈ قائم کیا جائے، جو غربت کے خاتمے، SMEs کی مالی معاونت اور تعلیمی و صحت کے منصوبوں کے لیے استعمال ہو۔
2. **Complete Riba-Free Economy**: ملک کی تمام مالیاتی اور بینکاری سرگرمیاں سود سے پاک ہوں۔
3. **Monitoring & Evaluation**: مستقل نگرانی اور جائزہ کے نظام کے ذریعے ماڈل کی افادیت اور اصلاح کی سہولت۔

اہم نتائج:

- معیشت کا پائیدار اور شفاف نظام
- روزگار کے مواقع میں اضافہ اور بے روزگاری کا خاتمہ
- معاشرتی انصاف اور دولت کی منصفانہ تقسیم

باب ہفتم: پالیسی ساز اداروں کے لیے سفارشات (PRIZE Focus)

PRIZE Foundation کے وژن کے مطابق، پالیسی ساز اداروں اور حکومتی اداروں کے لیے درج ذیل سفارشات اہم ہیں:

State Bank of Pakistan (SBP) Reforms 7.1

- فل ریزرو بینکاری کے لیے علیحدہ ریگولیٹری فریم ورک تیار کریں۔
- بینکوں کی سرمایہ کاری کی شفافیت کو یقینی بنایا جائے۔
- Interest-Free Public Financing کے طریقہ کار کو قانونی حیثیت دی جائے۔

Zakat Authority Strengthening 7.2

- زکوٰۃ کے فنڈز کے ڈیجیٹلائزیشن اور شفاف تقسیم کے نظام کو مضبوط کریں۔
- زکوٰۃ فنڈز کے استعمال کے لیے مستقل نگرانی اور آڈٹ کے نظام قائم کریں۔

Research Institutions & Universities 7.3

- نصاب اور تحقیق کے ذریعے طلبہ اور ماہرین کو اسلامی معاشیات کے اصولوں سے روشناس کرائیں۔
- عملی منصوبوں اور تحقیقی پراجیکٹس کے ذریعے فل ریزرو اور زکوٰۃ بیسڈ ماڈل کی افادیت ظاہر کریں۔

Media Awareness Strategy 7.4

- عوام میں شعور اجاگر کرنے کے لیے میڈیا پر آگاہی پروگرامز اور رپورٹس شائع کی جائیں۔
- بلاگ، سوشل میڈیا اور ویڈیوز کے ذریعے سود سے پاک معیشت کے فوائد اور ضرورت کو واضح کریں۔ (PRIZE Foundation, 2025)

نتیجہ (Conclusion)

پاکستان کی موجودہ معیشت سود پر مبنی مالیاتی نظام کی وجہ سے متعدد مسائل کا شکار ہے: بڑھتا ہوا حکومتی قرض، مسلسل بجٹ خسارہ، مہنگائی اور بے روزگاری ٹیکس کا ظالمانہ نظام اور معاشرتی عدم مساوات مزید بحران کو بڑھا رہے ہیں۔ (State Bank of Pakistan, 2023; IMF, 2023). موجودہ سودی نظام کی ناکامی واضح ہے، کیونکہ یہ معیشت کو حقیقی اثاثوں کی بنیاد پر مستحکم کرنے کے بجائے قرض اور سود کے جال میں الجھا دیتا ہے۔ (Chapra, 2008)

اسلامی معاشی نظام، جس کی بنیاد **حرمتِ سود اور زکوٰۃ** پر ہے، نہ صرف مالیاتی استحکام فراہم کرتا ہے بلکہ غربت کے خاتمے، روزگار کے مواقع میں اضافہ، اور دولت کی منصفانہ تقسیم کو بھی یقینی بناتا ہے۔ (PRIZE Foundation, 2025)

فل ریزرو، سود سے پاک بینکاری ماڈل میں:

- بینک جمع شدہ ڈپازٹس سے قرض پیدا نہیں کرتے بلکہ حقیقی اثاثوں میں سرمایہ کاری کرتے ہیں
- حکومت کے ترقیاتی منصوبے زکوٰۃ بیسڈ فنڈز کے ذریعے مالی اعانت حاصل کرتے ہیں
- افراطِ زر اور مصنوعی کریڈٹ کی روک تھام کے ذریعے مہنگائی کو کنٹرول کیا جاتا ہے
- SMEs اور نوجوان کاروباریوں کے لیے بلا سود قرض کے ذریعے روزگار کے مواقع پیدا کیے جاتے ہیں

یہ نظام پاکستان کے لیے ایک تاریخی موقع فراہم کرتا ہے کہ وہ ایک **شعبدہ ربا سے پاک، مستحکم اور خود مختار معیشت** قائم کرے۔ PRIZE Foundation کا وژن، جس میں **عدالت، مساوات اور شفافیت** پر زور دیا گیا ہے، اس تبدیلی کی رہنمائی کر سکتا ہے۔

حتمی سفارشات (Recommendations)

پاکستان میں فل ریزرو، سود سے پاک اور زکوٰۃ بیسڈ معیشت کے نفاذ کے لیے درج ذیل سفارشات انتہائی اہم ہیں:

1. **سٹیٹ بینک آف پاکستان (SBP) ریفارمز:**
   - فل ریزرو بینکاری کے لیے علیحدہ ریگولیٹری فریم ورک تیار کریں
   - بینکوں کی سرمایہ کاری میں شفافیت کو یقینی بنائیں
   - Interest-Free Public Financing کے طریقہ کار کو قانونی حیثیت دیں
2. **زکوٰۃ اتھارٹی کی مضبوطی:**
   - زکوٰۃ فنڈز کے ڈیجیٹلائزیشن اور شفاف تقسیم کے نظام کو مضبوط کریں
   - مستقل نگرانی اور آڈٹ کے نظام کے ذریعے فنڈ کے استعمال کو مؤثر بنائیں
3. **ریسرچ انسٹیٹیوشنز اور یونیورسٹیز کا کردار:**
   - نصاب اور تحقیق کے ذریعے طلبہ اور ماہرین کو اسلامی معاشیات سے روشناس کرائیں
   - عملی منصوبوں اور تحقیقی پراجیکٹس کے ذریعے فل ریزرو اور زکوٰۃ بیسڈ ماڈل کی افادیت ظاہر کریں
4. **میڈیا آگاہی کی حکمت عملی:**
   - عوام میں شعور اجاگر کرنے کے لیے میڈیا پر آگاہی پروگرامز اور رپورٹس شائع کریں
   - بلاگز، سوشل میڈیا اور ویڈیوز کے ذریعے سود سے پاک معیشت کے فوائد اور ضرورت کو واضح کریں

یہ اقدامات نہ صرف پاکستان کی مالیاتی خودمختاری کو بحال کریں گے بلکہ ملک میں **معاشرتی انصاف**، **غربت کا خاتمہ**، اور **پائیدار اقتصادی نمو** بھی یقینی بنائیں گے (PRIZE Foundation, 2025).

مکمل حوالہ جات (References)

1. Quran, Surah Al-Baqarah, 275–279
2. State Bank of Pakistan, *Annual Report 2023–24*
3. IMF, *Pakistan Country Report*, 2023
4. Chapra, M.U., *Islamic Economics: What It Is and How It Can Be Applied*, 2008
5. Fisher, I., *100% Money*, Adelphi, 1935
6. Friedman, M., & Schwartz, A.J., *A Monetary History of the United States*, 1963
7. IDB, *Annual Development Report*, 2022
8. AAOIFI, *Shariah Standards*, 2023
9. PRIZE Foundation, *Vision & Mission Documents*, 2025
10. IMF Working Paper, *Chicago Plan Revisited*, 2012

مقالہ نگار: **محمد عمران کلیم**

ٹریننگ آفیسر جامعۃ الرشید کراچی

رابطہ نمبر: 033332588229

ای میل:

imran333kaleem@gmail.com